جرم نشان چھوڑتا ہے' چودھری احمد خاں چدھڑ۔ ناشر: جہانگیر بک ڈپو' ریواز گارڈن' لاہور۔ صفحات: ۲۵۰۔ قیمت: ۲۵۰ روپے۔

اردو زبان میں جرم و سزا کے موضوع پر جو کچھ لکھا گیا ہے اُس کا بیش تر حصّہ حقیقت سے زیادہ افسانے پر مشتمل ہے' البتہ معروف ادیب عنایت اللہ مرحوم اور کچھ نیک نام پولیس افسران کی بعض نگارشات افسانے سے بھی زیادہ دل چسپ ہیں اور ان میں افادیت کا پہلو غالب ہے۔ زیرِنظر کتاب اسی سلسلے کی تازہ کڑی ہے۔

چودھری احمد خان چدھڑ نے ملازمت کا آغاز بطور کانسٹیبل کیا اور خداداد صلاحیتوں کے بل بوتے پر ترقی کرتے ہوئے ایس پی کے عہدے تک پہنچے۔ اس دوران میں انھوں نے تجربے اور ذہانت سے کام لے کر بڑے بڑے اندھے جرائم کی تفتیش کی اور مجرموں کو کیفرکردار تک پہنچایا۔ گو اس کے لیے انھیں بڑی قربانی دینا پڑی اور ذاتی نقصانات بھی اٹھائے' لیکن فرض شناسی کو اہمیّت دے کر انھوں نے اپنی عظمت تسلیم کرائی۔

سید شوکت علی شاہ کے بقول یہ کتاب: ''محکمہ کے اہل کاروں اور افسران کے لیے ایک گائیڈ اور ریفرنس کی حیثیت رکھتی ہے''۔ مصنف کے تجربات کا نچوڑ یہ ہے کہ اسلام جرائم کی بیخ کنی کے لیے ان محرکات کو ختم کرنے پر زور دیتا ہے جن سے دوسروں کے حقوق پر زد پڑتی ہو' اس لیے سماجی انصاف اور عدل ضروری ہے۔

کتاب کے حصّہ اول میں مصنف نے اپنے حالات بیان کیے ہیں۔ دوسرے حصّے میں جرائم اور ان کی بیخ کنی کے لیے جدوجہد کا ذکر کیا ہے' جب کہ تیسرے حصّے میں چند اہم واقعات کا مختصر ذکر ہے۔ پوری کتاب کا حاصل یہ بنتا ہے کہ اگر پولیس دیانت داری سے جرائم کی بیخ کنی کا عزم کر لے اور انھیں ''اُوپر'' والوں کی تائید بھی حاصل ہو تو معاشرہ امن و امان کا گہوارہ بن سکتا ہے اور چونکہ ایسا نہیں ہو رہا ہے' اس لیے ملک میں فساد اور بدامنی روز افزوں ہے۔ (عبداللہ شاہ ہاشمی)